



سوال

(499) صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد اس نے صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح کو پڑھنا شروع کیا تو بعض نمازیوں نے اس پر اعتراض کیا اور نوجوان سے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ سنت ہے امید ہے آپ راہنمائی فرمائیں گے کیا اس نوجوان کی یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس امام نے جو کیا وہ درست ہے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھتے تھے اور جو شخص دونوں ہاتھوں پر تسبیح پڑھے تو اکثر احادیث کے اطلاق کے پیش نظر اس میں کوئی حرج نہیں لیکن دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا افضل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہی ثابت ہے۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 418

محدث فتویٰ